3593- سبزیوں اور پھلوں کی زکاۃ

سوال

ایک شخص کے باغ میں اپنے ذاتی استعمال کے لیے پھل اور سبزیاں ہیں توکیا اس میں عشر ہے ؟

پسندیدہ جواب

پھلوں اور سبزیوں میں زکاۃ نہیں، یہ اس لیے کہ نہ تو یہ ماپی جاتی ہیں اور نہ ہی زخیرہ کی جاتی ہیں، لیکن زکاۃ اس پھل میں واجب ہوتی ہے جو ماپا جائے اور کھجور اور منقہ اور بادام اور پستہ کی طرح اسے زخیرہ کیا جاتا ہو... لیکن جو نہ تو ماپی جائے اور نہ ہی زخیرہ ہو مثلا انار، انجیر اور آڑو اور تربوز وغیرہ دوسرے پھل، اور مثلا ٹماٹر، کھیرے وغیرہ سبزیوں میں زکاۃ نہیں ہے کیونکہ اگر یہ زخیرہ کی جائیں تو یہ خراب ہوجاتی ہیں.

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" کھجور اور غلہ میں اس وقت تک زکاۃ نہیں جب تک کہ وہ پانچ وسق نہ ہو جائے..."

اسے بخاری اور مسلم وغیرہ نے روایت کیا ہے.

یہ اس وقت ہے جب وہ ماپا جائے، تو اصل میں بالکل ہی ماپا نہ جاتا ہو اس میں بالاولی زکاۃ نہ ہوگی.

اور علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ سے مرفوعا مروی ہے اور سے موقوف بھی کہا گیا ہے کہ "سبزیوں میں زکاۃ نہیں ہے"

اور اس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے خلفاء رضی اللہ تعالی عنہم نے اسے چھوڑے رکھا حالانکہ یہ ان کے قریب ہی کاشت کی جاتی رہی، اور اس کی زکاۃ ادا نہیں کی جاتی تھی، جو کہ اس میں زکاۃ کے عدم وجوب کی دلیل ہے.

اور اس لیے بھی کہ آپ کا باغ ذاتی استعمال کے لیے ہے، نہ کہ تجارت کے لیے جو اس کی تاکید ہے کہ اس باغ میں زکاۃ واجب نہیں ہے، لیکن اگر یہ تجارت کے لیے ہو اور اس کی منافع پر سال گزر جائے تو اس مال پر جسے سال پورا ہو چکا ہے اس میں زکاۃ واجب ہوگی.

واللہ اعلم.